

12363 - نماز جنازہ کا طریقہ

سوال

میری گزارش ہے کہ آپ نماز جنازہ کا وہ طریقہ اور کیفیت واضح کریں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اس سے جاہل ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

نماز جنازہ کا طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام نے بیان کیا ہے، وہ درج ذیل ہے:

پہلی تکبیر کہنے کے بعد اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جائے، اور پھر سورۃ الفاتحہ پڑھے، اور اس کے ساتھ چھوٹی سی سورت یا پھر چند آیات تلاوت کرے۔

دوسری تکبیر کہنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے جس طرح تشہد میں درود پڑھا جاتا ہے، یعنی (اللہ صلی علی محمد وعلی آل محمد) الخ

اور پھر تیسری تکبیر کہنے کے بعد میت کے لیے دعا کرے، افضل یہ ہے کہ یہ دعائیں پڑھے:

" اللهم اغفر لحینا ومیتنا وشاهدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذرکنا وأنثانا ، اللهم من أحييته منا فأحیه علی الإسلام ومن توفيته منا فتوفه علی الإيمان ، اللهم اغفر له وارحمه ، وعافه واعف عنه ، وأکرم نزلہ ، ووسع مدخله ، واغسله بالماء والثلج والبرد ، ونقه من الخطایا كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس ، اللهم أبدله داراً خیراً من داره وأهلاً خیراً من أهله ، اللهم أدخله الجنة وأعد له من عذاب القبر ومن عذاب النار وافسح له فی قبره ونور له فیہ ، اللهم لا تحرمنا أجره ، ولا تضلنا بعده "

اے اللہ ہمارے زندہ، اور ہمارے مردہ، ہمارے حاضر، اور ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں، کو بخش دے، اے اللہ ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا، اور ہم میں سے جسے فوت کرے تو اسے ایمان پر فوت کرنا، اے اللہ اسے بخش دے، اور اس پر رحم کر، اور اسے عافیت دے، اور اسے معاف کر دے، اور اس کی مہمانی باعزت کر، اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دے، اور اسے

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے، اور اسے گناہوں کی میل کچیل سے پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر اور اس کے گھروالوں کے بدلے بہتر گھروالے عطا فرما، اے اللہ اسے جنت میں داخل کر، اور اسے قبر اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ، اور اس کی قبر وسیع کر دے، اور اس میں اس کے لیے روشنی کر دے، اے اللہ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر"

یہ سب دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور دعائیں بھی پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں مثلاً:

" اللهم إن كان محسناً فزد في إحسانه ، وإن كان مسيئاً فتجاوز عن سيئاته ، اللهم اغفر له وثبته بالقول الثابت "

اے اللہ اگر یہ نیک و صالح تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دے، اور اگر گنہگار تھا تو اس کے گناہوں اور غلطیوں کو معاف کر دے، اے اللہ اسے بخش دے، اور اسے قول ثابت کے ساتھ ثابت قدمی دے۔